بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ (جلد نمبر ۱۲)

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ — ۱۵ صفر ۱۳۹۰ھ - ۲۲ شہادت ۱۳۴۹ھش - ۲۲ اپریل ۱۹۷۰ء — نمبر ۹۱

اخبارِ احمدیہ

• اکرا (گھانا۔ مغربی افریقہ) ۱۹ شہادت۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ ــــ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کیساتھ اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

مغربی افریقہ سے موصولہ اطلاعات کے بموجب حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، احباب آپ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

• مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۱۵ ہجرت تا ۲۹ ہجرت ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۱۵ مئی تا ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء) ایوانِ محمود میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس کا نصاب قرآن کریم، حدیث، فقہ، قواعد عربی۔ عربی بول چال۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ جماعتِ احمدیہ کے عقائد۔ صنعت و حرفت کی عملی تربیت پر مشتمل ہوگا۔

تمام قائدینِ مجالس کوشش کریں کہ ان کی مجلس کا ایک نمائندہ ضرور اس کلاس میں شامل ہو۔ (ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

ضروری اعلان

لجنہ کی تاریخ لکھنے کے سلسلے میں مجھے ۱۹۳۵ء کی مصباح کی فائل درکار ہے اگر کسی بہن یا بھائی کے پاس اس سن کی فائل ہو تو وہ چند روز کے لئے عاریتہً مجھے بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گھانا میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے گھانا کے دارالحکومت اکرا میں ایک نئی مسجد کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا

سنگِ بنیاد کی تقریب میں ہزاروں احبابِ جماعت کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفراء، مملکت کے وزراء اور اعلیٰ حکام کی شرکت

اسلامی معاشرہ میں مساجد کے نہایت اہم کردار پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز خطاب

اکرا، ۱۹ شہادت (بذریعہ کیبل گرام) ــــ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اکرا سے اپنے کیبل مرسلہ ۱۹ اپریل کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گھانا کے دارالحکومت اکرا میں جماعتِ احمدیہ کی طرف سے تعمیر کی جانے والی ایک عالیشان مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ سنگِ بنیاد کی اس تقریب میں گھانا کے ہزاروں ہزار مخلص و فدائی احباب کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں، مملکتِ گھانا کے وزیروں، حکومت کے اعلیٰ حکام و افسران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ یہ سنجیدہ و پُر وقار تقریب اس لحاظ سے بہت پُر اثر تھی کہ گھانا کے مخلص و فدائی احباب اپنی اس خوش بختی پر کہ انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفۂ برحق کی زیارت کا خصوصی شرف حاصل ہو رہا ہے خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے اور اپنے جذبہ و جوش کا اسلامی نعرے بلند کر کر کے بار بار اظہار کر رہے تھے۔ اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمانے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے اسلامی معاشرہ میں مساجد کی اہمیت اور تعلیم و تربیت کے اعتبار سے ان کے نہایت اہم کردار پر ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی جس کے دوران احبابِ جماعت بار بار نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کر کے اپنے جذباتِ تشکر کا اظہار کرتے رہے۔ وہ ساتھ کے ساتھ جاء المسیح، جاء المسیح کے نعرے بھی بلند کر کے اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے جاتے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے ذریعہ اسلام چاردانگِ عالم میں پھیل رہا ہے اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا خدائی وعدہ بڑی شان اور آب و تاب سے پورا ہو رہا ہے اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے اس موعودہ دور کے طفیل ہی خدا یہ دن لایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا موعود نافلہ اور خلیفۂ برحق ہزاروں ہزار میل کا سفر طے کر کے انہیں اپنی ملاقات کے شرف سے مشرف کرنے یہاں ورود فرما ہوا ہے اور بنفسِ نفیس ان کے درمیان موجود ہے اور اپنے رُوح پرور ارشادات سے انہیں برکت بخش رہا ہے۔

تقریر سے فارغ ہونے کے بعد پہلے حضور ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔ آپ کے بعد محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ و وکیل التبشیر نے پتھر نصب کیا۔ پھر بعض مسلمان سفراء نیز امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا و مبلغ انچارج گھانا مشن مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب، گھانا کی جماعتہائے احمدیہ کے پریذیڈنٹ مکرم جناب محمد آرتھر صاحب، شمالی نائیجیریا میں واقع تچیما مقام کے مبلغِ اسلام مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب اور حضور ایدہ اللہ کے ہمسفر ساتھیوں نے مشترکہ طور پر سنگِ بنیاد نصب کئے۔ اس دوران میں ہزاروں ہزار احباب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں مصروف رہے چنانچہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان اختتام پذیر ہوئی۔

۱۸ اپریل کو اکرا کے فضائی مستقر پر حضور ایدہ اللہ کے ورودِ مسعود اور ہزاروں ہزار احباب کی طرف سے حضور کے نہایت پُر جوش اور والہانہ استقبال کے مناظر ٹیلیوائز کئے گئے۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے تار مرسلہ ۱۹ اپریل میں یہ اطلاع بھی دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

احبابِ جماعت اِن ایام میں اپنے قادر و توانا ارحم الراحمین خدا کے حضور*

* عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضور کے دیگر ہمراہیوں کا سفر و حضر میں ہر ہر قدم پر ہر آن حافظ و ناصر رہے اور حضور اسی کی دی ہوئی توفیق اور اسی کی تائید و نصرت کے ماتحت کامیابی و کامرانی کے ساتھ واپس تشریف لائیں اور غلبۂ اسلام کے خدائی وعدے حضور کے ذریعہ جلد بڑی شان اور آب و تاب سے پورے ہوں تاکہ ہم دُنیا بھر میں اسلام کا غلبہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

آمین اللّٰھم آمین
یا ربّ العالمین آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

قسط پنجم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

زیورک سے روانگی اور فرانکفورٹ میں تشریف آوری۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

احباب جماعت کے نام محبت بھرا اسلام

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے اپنے خط محررہ ۱۲ اپریل میں زیورک سے رقم طراز ہیں:۔

مورخہ ۹ اور ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء کی رپورٹ ارسال خدمت ہے۔

زیورک کل یعنی ۹ اپریل کو صبح صبح ہی برفباری شروع ہوگئی۔ جو ۹ بجے تک جاری رہی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برفباری کے دوران میں مشن ہاؤس کے باہر اور اندر اپنے خدام محترم امام مشتاق احمد صاحب باجوہ انچارج زیورک مشن۔ عبدالسلام صاحب اور بچوں کی تصاویر لیتے رہے۔ پھر تھوڑی دیر کے لئے حضور "بال" کے سٹور میں تشریف لے گئے۔ جو سارے یورپ میں مشہور ہے۔ جیسا کہ یہ نظارہ بار بار دیکھنے میں آتا ہے کہ حضور جہاں بھی تشریف لے جاتے ہیں بغیر بتانے کے اور اعلان کے جاتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل کچھ اس طرح حضور پر سایہ فگن ہے کہ اس کے خاص تصرف سے دل خود بخود حضور کی جانب کھچے چلے آتے ہیں۔ اور جہاں سارا وقت گاہکوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ سٹور کا مالک یا مینیجر اپنے شعور اور وجدان سے محسوس کر لیتا ہے کہ یہ آنے والے غیر معمولی شخصیت کے مالک ہیں۔ چنانچہ حضور جس وقت سٹور میں داخل ہوئے اس کے ڈائریکٹر نے نہایت ادب اور احترام کے ساتھ درخواست کی کہ وزیٹرز بک میں جس پر ۱۰۷ ء کے دستخط ثبت ہیں مہربانی فرما کر دستخط فرمائیں۔ حضور نے ان کی درخواست منظور فرمائی۔ اور دستخط فرمائے جو اردو میں تھے۔

کھانے کے بعد روانگی ہوئی حضور نے دعا فرمائی۔ اور مشن ہاؤس سے روانہ ہوئے۔ ٹرین ایک بجکر چودہ منٹ پر روانہ ہونی تھی۔ عین وقت پر سٹیشن پر پہنچے۔ محترم ڈاکٹر عزالدین حسن اور ڈاکٹر اسمٰعیل حسن بھی سٹیشن پر موجود تھے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کی۔ جس میں موجود دوست سب شامل ہوئے۔ ایک چھوٹے سے کمرے میں جس میں چھ سیٹیں تھیں۔ جگہ ریزرو تھی۔ سارا راستہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت اور پیار اور دلداری کے جو نظارے ہم خدام نے بار بار دیکھے ان پر ہم دل ہی دل میں دعائیں کرتے رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شفیق امام اور آقا کو اپنے ارادوں میں کامیاب فرمائے۔ اور ان کا سایہ ہم سب کے لئے بلکہ ساری دنیا کے لئے لمبا کر دے۔ برادرم سلیم ناصر صاحب بتاتے ہیں کہ مشن ہاؤس سے سٹیشن تک سارا راستہ حضور بلند آواز سے دعا کرتے رہے۔

جس راستے سے گاڑی گزرتی ہے وہ بہت پُر فضا ہے۔ اور دلفریب نظاروں سے بھرا پڑا ہے۔ زیورک کے بعد باسل Basel آتا ہے۔ باسل بھی دراصل دو ہیں ایک سوئٹزرلینڈ میں ہے۔ اور دوسرا جرمنی میں ہے۔ ۳ بجکر ۲۲ منٹ بعد از دوپہر یعنی پاکستان کے وقت کے مطابق سات بجکر ۲۲ منٹ پر فرائی برگ Freiburg پہنچے۔ راستہ دریائے Rhine کے ساتھ ساتھ اور Black Forest کے پہلو بہ پہلو چلتا ہے جگہ جگہ برف کے میدان نظر آ رہے تھے۔ جرمنی پہنچکر ذرا برف کم ہوگئی۔ پھر بالکل غائب ہوگئی۔ اس علاقہ میں حضور پُرنور اپنی طالب علمی کے زمانہ میں سیاحت کر چکے ہیں۔ فرائی برگ کے نواح میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر ایک قلعہ بھی ہے جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بطور Paying guest P.G رہ چکے ہیں۔ اس کا مالک ایک ایک دفعہ پوپ کو دس دس لاکھ مارک بطور نذرانہ دے دیا کرتا تھا۔ لیکن حضور کی طالب علمی کے زمانے میں ان لوگوں کی وہ حالت نہیں رہی تھی۔ اور جہاں پہلے ان کے پچاس ساٹھ ملازم ہوا کرتے تھے۔ اب صرف پانچ چھ ملازم تھے۔ اور یہ لوگ Paying guests رکھنے پر مجبور ہو چکے تھے۔

راستے میں ہائیڈل برگ Heidelberg آتا ہے جو عالمی شہرت کی قدیم یونیورسٹی کی سیٹ ہے۔ یہاں چار بجکر ۵۲ منٹ یعنی پاکستان کے وقت کے مطابق شام کو ۸ بجکر ۵۲ منٹ پر پہنچے۔ اور فرینکفورٹ ۵ بجکر ۵۸ منٹ پر پہنچ گئے۔ سٹیشن پر امام مسعود احمد صاحب جہلمی کی قیادت میں فرینکفورٹ کی جماعت حضور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ حضور کے پروگرام میں پہلے فرینکفورٹ شامل نہیں تھا۔ اس غیر متوقع اور اچانک تبدیلی پر فرینکفورٹ کے احباب پھولے نہیں سماتے تھے خصوصاً ڈاکٹر عبدالہادی اآلوسی جو مسجد نور میں اپنے آقا کے لئے ہمہ تن انتظار تھے۔ فرطِ جذبات سے بچوں کی طرح اس عاجز سے لپٹ گئے۔ اور آب دیدہ ہو کر کہنے لگے۔ کہ ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمارا پیارا امام آج ہمارا مہمان ہے۔

مسجد اور مشن ہاؤس نہایت پُرفضا جگہ پر واقع ہے۔ اور تثلیث کے مرکز میں توحید کا علم بلند کئے ہوئے ہے۔ حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بعد میں دیر تک امام صاحب اور نائب امام صاحب کا جرمن زبان کا امتحان لیتے رہے۔ پھر فرمایا کہ ہماری جماعت کو چاہئیے کہ جرمن اور دیگر زبانوں کے ماہرین پیدا کرے۔ آج صبح یعنی ۱۰ اپریل کو پھر یہی بات حضور نے انگریزی میں بیان فرمائی۔ جب ہمارے نہایت مخلص اور قابل جرمن بھائی محمود اسمٰعیل نے خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ مرکز میں کچھ عرصہ کے لئے آنا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا جب آپ کی یونیورسٹی کی تعلیم ختم ہو جائے۔ تو ربوہ آکر جرمن اور فرانسیسی زبان دانی زرا محنت کے ساتھ پڑھائیں۔ پاکستانی دوست بھی زبان سیکھیں اتنی نہیں کہ جتنی آپ کو ضرورت ہے بلکہ اتنی جتنی قوم کو ضرورت ہے۔ ہمبرگ سے محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اور ملک عطاء الرحمٰن صاحب بھی پہنچ گئے۔ ان کے علاوہ جرمن۔ عرب۔ انڈونیشن احمدی دوست اپنے آقا کے دیدار سے مشرف ہونے کے لئے جمعہ کی نماز سے قبل ہی جمع ہونے شروع ہو گئے۔ انکے علاوہ کریم الدین احمد۔ قاضی صاحب میر معین اللہ صاحب۔ محمد رفیق صاحب۔ عزیز احمد صاحب۔ عبدالحق خالد صاحب۔ مرزا منصور احمد صاحب۔ زیدی صاحب انڈونیشن۔ مرزا محمود احمد صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مسٹر .... نے جمعہ ہمارے ساتھ پڑھا۔ لیکن گم سم بیٹھے رہے۔ حضور کے سامنے ان کو پیش کیا گیا۔ تو حضور نے خود نہایت محبت بھرے لہجے میں دریافت فرمایا کہ کیا آپ خوش ہیں کہنے لگے کہ لوگ دھوکا دہی کی تلقین کرتے ہیں۔ فرمایا یہ اس لئے ہے کہ لوگ انسان کا احترام نہیں کرتے انسان کا احترام تو صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ عرض کیا گیا کہ مسٹر پولس شاعر ہیں لیکن اب شاعری چھوڑ دی ہے۔ پہلے نشہ کھاتے تھے اب نشہ بھی ترک کر دیا ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت دے۔ نیز ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ انسان نشے سے زیادہ طاقتور ہے۔ لیکن اسے یہ طاقت بھی حاصل ہے کہ وہ اپنے آپ کو ضائع کر دے۔ گناہ کی تعریف یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو انسانیت کی صلاحیتوں (جسمانی۔ ذہنی اخلاقی اور روحانی) کی صحیح نشوونما میں مانع ہو گناہ ہے۔ اور وہ ممد ہو تو ثواب ہے۔ کبھی کبھی انسان اپنا آپ دشمن بھی ہوتا ہے یہی آفاتِ نفس کہلاتی ہیں۔

محمود اسمٰعیل ہمارے جرمن بھائی نے عرض کیا۔ کہ حضور اس عالم کی کیا امید ہے۔ فرمایا اس کی امید آپ خود ہیں۔ جو پاکیزگی کا جامہ پہنے اس گند میں پیدا ہوئے اور اب اس کے خلاف جہاد کر رہے ہیں۔ بے شمار ایسے محمود اللہ عطا کریگا۔ آپ ہی بہتر انسانیت کے بہتر نمائندے ہیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد حضور چھ گھنٹے تک تشریف فرما رہے اور جرمن اور عرب بھائیوں سے نہایت شفقت اور محبت سے تبلیغی اور تربیتی امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کی رپورٹ مرتبہ مکرم قاضی نعیم الدین صاحب مشنری فرینکفورٹ ارسال خدمت ہے۔

موسم یہاں بھی بہت سخت ٹھنڈا ہے۔ آج صبح ۹ بجے تک برفباری ہوتی رہی۔ کل صبح انشاء اللہ ۱۱ اپریل کو بوقت دس بجے صبح بذریعہ لفتھانزا (جرمن ایر سروس) فرینکفورٹ سے لیگوس کے لئے نائیجیریا روانہ ہوں گے۔ اس وقت پاکستان میں دو بجے بعد دوپہر کا عمل ہوگا۔ لیگوس میں مقامی وقت کے مطابق چار بجکر دس منٹ شام اور پاکستانی وقت کے مطابق ۸ بجکر ۱۰ منٹ پر انشاء اللہ پہنچیں گے۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن سفر کی کوفت اور نیند کم ملنے کے باعث تکان ضرور ہے۔ احباب درد دل سے اپنے پیارے امام کے لئے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو مع خدام کے خیریت سے واپس لائے۔ اور یہ سفر اسلام اور احمدیت کے حق میں بہتر اور بابرکت نتائج کا حامل ہو۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو محبت بھرا سلام کہتے ہیں۔

لقمان کی آواز

صبح دم یہ کون نغمہ ساز ہے
رب بلالی سوز کا انداز ہے
اٹھ رہی ہے صحنِ مسجد سے اذاں
یہ میاں "لقمان" کی آواز ہے

تنویر

ہماری فطرت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے ہم تو زندہ رہنے اور دوسروں کو زندہ کرنے کیلئے پیدا ہوئے ہیں

کیونکہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے خود مشاہدہ کرتے ہیں اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپ کے جلال کا عرفان رکھتے ہیں

جماعتِ احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

مورخہ ۲۹ رامان ۱۳۴۹ہش (مطابق ۲۹ رمارچ ۱۹۷۰ء) کو جماعتِ احمدیہ کی اکیاون ویں مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو نہایت رُوح پرور اور بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درجِ ذیل کیا جاتا ہے:-

(خاکسار یوسف سلیم ایم۔ اے۔ شعبہ زود نویسی ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان مجلسِ شوریٰ سے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

قرآنِ کریم نے جو یہ فرمایا کہ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا متولی ہوتا ہے

یہ کوئی فلسفیانہ خیال نہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندے اپنی زندگیوں میں اس کا مشاہدہ کرتے ہیں آپ بھی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آپ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ مَیں تمہارا متولی ہوں۔ پس وہ قادر و توانا جو ہمارا متولی ہے اور ہمارا اتنا بڑا محسن ہے جو ہماری ساری قوتوں کی نشوونما کے لئے سامان پیدا کر رہا ہے اور ہر وقت ہمیں خوش رکھتا ہے۔ دُنیا ہمیں گالیاں دے رہی ہوتی ہے۔ دُنیا ہمیں مارنے کی سکیمیں سوچ رہی ہوتی ہے۔ دُنیا ہماری مردم شماری۔ خدا معلوم۔ نیک نیتی سے یا بدنیتی سے کر رہی ہوتی ہے مگر وہ جو ہمارا ہے کہتا ہے تم فکر کیوں کرتے ہو مَیں جو تمہارے ساتھ ہوں۔ اور پھر ۱۹۴۷ء کی آگ ہو یا ۱۹۵۳ء کی آگ ہو۔ ہمیں جلانے کے لئے جو عظیم آگ بھی جلائی گئی اس نے یہ ثابت نہیں کیا کہ جماعتِ احمدیہ کو ایسی آگ میں جلایا جاسکتا ہے بلکہ اس نے یہ ثابت کیا کہ

جب ایک احمدی کی زبان سے یہ نکلتا ہے

کہ 'آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے' تو یہی بات سچی ہوتی ہے جتنی مرضی آگ جلادو اس سے کیا ہوتا ہے۔ اللہ ربّ العٰلمین۔ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ ہے۔ اس کی تدبیروں کی شکل بدلتی رہتی ہے۔ وہ ایک نئے رنگ میں ایک نئے نور میں ایک نئی شان کے ساتھ دُنیا پر ظاہر ہو رہا ہے۔ آج اس نے ہمارے اس ملک کے حالات بدل دیئے ہیں۔ اب مجھے جو نظر آرہا ہے وہ یہ ہے کہ شرارتی، ہم سے تعصّب رکھنے والا، ہمیں دُکھ پہنچانے والا، ہمیں لُوٹنے اور قتل کرنے کے منصوبے باندھنے والا تو موجود ہے لیکن جہاں اللہ اور اس کے رسولؐ فتنہ اور فساد پسند نہیں کرتے وہاں آج ہماری حکومت اور اس پاک زمین کے عوام بھی اسے پسند نہیں کرتے کہ ایک شخص دوسرے کی گردن اُڑانے کے منصوبے بنائے۔ اور ہماری فطرت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے ہم تو زندہ رہنے اور زندہ کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں ہمیں کون مار سکتا ہے ہمارے افراد جان کی قربانی دے دیں گے۔ لیکن ہماری جماعت زندہ اور زندگی بخش ہے اس کا دوسرا نام "آبِ حیات" ہے کیونکہ

اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے

خود مشاہدہ کرتی اور دوسروں کو دکھاتی ہے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپؐ کے جلال کا عرفان رکھتی اور یہ عرفان دوسروں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ قرآنِ کریم کی عظمت کو سمجھتی اور اس کے حُسن کو جانتی اور جس رنگ میں اس نے بنی نوع انسان پر احسان کیا ہے اس کی معرفت رکھتی ہے اور یہ چاہتی ہے کہ یہی معرفت دوسروں کے اندر بھی پیدا ہو جائے۔ ہم تو زندگی کا پانی ہیں ہمیں موت کا گھونٹ کون پلا سکتا ہے۔ دنیا میں نہ کسی ماں نے ایسا بچّہ جنا اور نہ کوئی ماں ایسا بچّہ جنے گی جو اس میں کامیاب ہو جائے۔ ہم نے ساری دُنیا کو زندہ کرنا ہے ہمیں ظالم اور مفسد تلوار یا توپ یا ایٹم بم سے کوئی خوف نہیں ہے یہ سارے مجبور ہوں گے کہ ہماری طرف آئیں۔

اب مَیں نے یہ "خطبہ" جو آپ کے ہاتھ میں دیا ہے (مطبوعہ الفضل ۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء) اس میں ایک نعرہ "انسانیت زندہ باد" کا بھی ہے۔

ہم انسانیت کے خادم ہیں

ہم انسانیت کے شرف کو اور اس کے مقام کو سمجھتے ہیں (اس دوران میں "حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد" "حضرت ختم المرسلین زندہ باد" اور "انسانیت زندہ باد" کے فلک شگاف نعروں سے ہال گونج اُٹھا) اور "انسانیت زندہ باد" کا نعرہ وہی لگا سکتا ہے جو انسان کے مقام کو سمجھے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے جو ہمیں قرآن کریم بتاتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی شکل پر پیدا کیا گیا جس کی ہم یہ تفسیر کرتے ہیں کہ انسان اپنے دائرۂ استعداد کے اندر مظہر صفاتِ باری تعالیٰ بن سکتا ہے۔ کتنا بڑا شرف کا مقام ہے جو انسان کو دیا گیا ہے لیکن انسان اپنے شرف کو بھول گیا اس کا احساس ایک احمدی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیدا کیا۔ ہمارا یہ کام ہے کہ اس کو پکڑیں اور جھنجھوڑیں اور اس کو کہیں کہ تم کن خیالوں میں ہو۔ تمہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس قدر بلند مقام عطا کیا ہے۔ تم اس مقام کو حاصل کرو جو خدا تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ تم اس کی صفات اپنے اندر پیدا کرو۔

پس ہمیں نہ کوئی مارنے والا، نہ کوئی ہلاک کرنے والا، نہ کوئی مٹانے والا اور نہ کوئی ڈرانے والا پیدا ہوا ہے۔

ہم کسی انسان سے ڈر سکتے ہیں ؟

کیا ہم اس انسان سے ڈر سکتے ہیں جو اپنا مقام بھی نہیں یاد رکھ سکا ؟ کیا ہم اس ذات کو چھوڑ سکتے ہیں جس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اور جس کے قادرانہ تصرفات سے کوئی چیز باہر نہیں اُس کے دامن کو ہم چھوڑ نہیں سکتے اور اس کے ایٹم بم سے ہم کوئی خوف نہیں کھا سکتے۔ ہم تو اس بات کے لئے پیدا کئے گئے ہیں کہ ہنستے مُسکراتے چہروں کے ساتھ دُنیا کی بھلائی میں زندگی گذاریں۔ جب ہم اپنے رب کے سامنے جاتے ہیں تو جس طرح ایک عاشق مُرغِ بسمل کی طرح تڑپ رہا ہوتا ہے اس طرح ہم تڑپتے ہیں۔ لیکن جب ہم دُنیا کے سامنے جاتے ہیں تو دُنیا اپنی تمام مفسدانہ طاقتوں کے باوجود ہمارے چہروں پر سوائے مسکراہٹ کے کچھ نہیں دیکھے گی۔ یہی ہماری شان ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ طاقت کا مقابلہ طاقت سے نہ کرنا۔ ہمارے خلاف اگر لاٹھی اُٹھائی گئی تو اس کے مقابلے میں ہم لاٹھی نہیں اُٹھائیں گے اور پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہیں گے کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ تم طاقت کے مقابلے میں طاقت استعمال نہ کرنا میں اپنی طاقت لے کر آسمانوں سے زمین پر آؤں گا اور تمہاری حفاظت کروں گا۔ اس بشارت کے بعد کونسا خوف ہے جو ہمارے دلوں کو ہراساں کر سکتا ہے۔

پس

اس حقیقت کو سمجھیں

اور ہنستے ہوئے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ دُنیا پر اپنے حُسن و احسان کے جلوے ظاہر کریں اور جب اپنے رب کے حضور جائیں تو اس کے سامنے جو آپ کا مقام ہے (یعنی ایک ذرہ ناچیز کا) اس مقام کو پہچانتے ہوئے عاجزانہ طور پر اس کے سامنے جُھکیں اور کہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے اندر کوئی خوبی نہیں لیکن ہم نے دُنیا میں یہ مشاہدہ کیا ہے کہ جس ذرۂ ناچیز کو تُو اپنی قادرانہ اُنگلیوں میں پکڑ لیتا ہے اس کے اندر دُنیا کی ساری طاقتیں آجاتی ہیں۔ پس ہمیں بھی (ہم پر رحم کرتے ہوئے) ہمارے کسی استحقاق کے بغیر اپنی قادرانہ انگلیوں کے اندر اس طرح پکڑ لے کہ وہ مقصد جو ہمارے ذریعہ سے تُو حاصل کرنا چاہتا ہے وہ حاصل ہو جائے تا تیری محبت دلوں میں قائم ہو اور حضرت محمد خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے انسان عشق کرنے لگے اور آپؐ کے مقام کو پہچاننے لگے اور آپؐ میں فانی ہو کر یہ حقیقی اور عارفانہ نعرہ لگائے کہ

"انسانیت زندہ باد"

کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسان اور افاضہ خیر کے بغیر انسانیت زندہ باد نہیں بلکہ انسانیت مُردہ باد ہے۔

اسی دائرۂ احسان میں آکر انسان زندہ ہوتا ہے،

اور انسان کے حق میں یہ نعرہ لگایا جا سکتا ہے کہ

"انسانیت زندہ باد"

آؤ اب ہم عاجزانہ طور پر اپنے رب کے حضور جُھک کر اس سے ہر خیر، اس سے ہر برکت، اس سے ہر رحمت اور اس سے ہر فضل مانگیں۔ چھوٹی سے چھوٹی برکت کے لئے بھی ہم اس کے محتاج اور بڑے سے بڑے رحم کے لئے بھی ہم اسی کے محتاج ہیں۔ اے ہمارے رب ہم کچھ نہیں ہیں ہم یہ جانتے ہیں لیکن تُو تو سب کچھ ہے۔ اپنے خیر سے ہمیں وافر حصّہ دے اور پُورا اور کامل حصّہ عطا کر۔ آؤ ہم دعا کر لیں"۔

انتہائی اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا کروانے کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے فرمایا :-

" اب یہ مشاورت ختم ہوئی، الحمد للہ، دوستوں کو جانے کی اجازت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہر وقت، ہر آن، ہر جگہ حافظ و ناصر ہو، اپنی حفاظت اور امان میں رکھے اور اس کی سلامتی کے آپ ہمیشہ حق دار رہیں۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی (افتتاحی تقریر میں) تحریک کی تھی

دوست دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیں

اللہ تعالیٰ مجھے صحت سے رکھے اور مغربی افریقہ کے مجوزہ سفر کو اس سے بھی زیادہ بابرکت بنائے کہ جو بشارتیں اس وقت تک اس نے مختلف ذرائع سے دی ہیں۔

ایک اور خواہش بہت ہی شدت سے یورپ کے ایک ملک کے متعلق پیدا ہوئی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے کچھ سامان تو پیدا کر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس سفر میں ہی اس میں بھی کامیابی عطا فرمائے۔ اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا احسان ہو گا کہ آپ کی رُوح خوش ہو جائے گی۔ لیکن مَیں اِس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا"۔

کیا جانے

وہ الٰہی اُصول کیا جانے
وہ خدا و رسولؐ کیا جانے

جسم کو بھی نہیں جو ناپ سکا
رُوح کا عرض و طول کیا جانے

آگ ہی آگ ہے غضب کی آگ
شانِ رحمت کے پُھول کیا جانے

خاتم المرسلیں کا مطلب کیا؟
ہر ظلوم و جہول کیا جانے

لب پہ تنویرؔ کے ہنسی ہی سہی
دِل ہے کتنا ملول کیا جانے

غانا

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق امیر و مبلغ انچارج غانا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل مغربی افریقہ کے ملک غانا کا دورہ فرما رہے ہیں۔ حضور کا قیام اس ملک میں ۲۰ر اپریل تک ہوگا۔

ذیل میں غانا کے متعلق بعض معلومات قارئین الفضل کی معلومات کے لئے دی جا رہی ہیں۔

غانا کا ملک پہلے گولڈ کوسٹ کے نام سے موسوم تھا۔ اس کا رقبہ تقریباً ۹۲ ہزار مربع میل ہے۔ ۱۹۵۷ء سے قبل یہاں انگریزوں کی حکومت تھی۔ ۶ر مارچ کو اس ملک کو آزادی ملی۔

غانا کا ملک مندرجہ ریجنز میں تقسیم ہے۔
۱۔ شمالی ریجن ۲۔ شمالی ریجن ۳۔ برونگ اہافو ریجن ۴۔ اشانٹی ریجن ۵۔ مغربی ریجن۔ ۶۔ سنٹرل ریجن۔ ۷۔ مشرقی ریجن اور ۸۔ وولٹا ریجن اور ۹۔ اکرا ریجن

غانا کے جنوب میں خلیج گنی۔ مشرق میں ٹوگولینڈ اور شمال مغرب میں دریائے والٹا۔ اور اس کے جنوبی حصہ کے مغربی حدود کے ساتھ آئیوری کوسٹ ہے۔

اس ملک کے اصل باشندے فینٹی۔ اشانٹی ڈگومبا۔ EWE ”گا“ والا اور ہوسٹی وغیرہ قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ہوسہ۔ نائیجیرین اور خلائی لوگ بھی اس ملک میں آباد ہیں۔

۱۹۲۰ء میں ایک شخص یوسف یانگونامی جو اکرا فوگاؤں کا باشندہ تھا اور ان دنوں من کسیم (MAN KESSIM) بستی میں قیام پذیر تھا نے رویا میں دیکھا کہ وہ سفید آدمیوں کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہے۔ اس نے اپنی اس رویا کا ذکر ایک نائیجیرین افریقن مسلمان عبدالرحمٰن پیڈرو نامی سے کیا۔ عبدالرحمٰن ان کی رویا سنکر کہنے لگے۔ کہ میں نے انڈیا کے ایک مسلم مشن کے متعلق پڑھا ہے۔ اور ان کی ایک شاخ لنڈن میں بھی ہے۔ یہ لوگ اسلام کے ماننے والے ہیں اور مختلف ملکوں میں اسلام کی تبلیغ کا کام بھی کر رہے ہیں۔ یوسف یانگو نے یہ رویا چیف مہدی آپا (جو فینٹی قبیلہ کا چیف تھا) سے بیان کی۔ چیف مہدی آپا نے یہ رویا سنکر ارد گرد کے فینٹی مسلمانوں کو اپنے گاؤں اکرافو بلایا۔ وہاں فینٹی مسلمانوں کے

ایک اجتماع میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ قادیان جو جماعت احمدیہ کا مرکز ہے۔ وہاں ایک مبلغ کے لئے لکھا جائے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں مبلغ بھجوانے کے لئے درخواست کی گئی۔۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کو جو اس وقت انگلستان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے گولڈ کوسٹ جانے کا ارشاد فرمایا۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مارچ ۱۹۲۱ء کو گولڈ کوسٹ پہنچے۔ یہاں پہنچنے پر آپ نے تبلیغ کا کام شروع کر دیا۔ آپ کی کوشش اور نیک نمونہ سے ایک مخلص جماعت یہاں پیدا ہوگئی۔

۱۹۲۲ء میں حضورؓ کے ارشاد پر حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب رضی اللہ عنہ کو غانا بھجوایا گیا بعد میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم بھی غانا تشریف لے گئے۔

ان مبلغین کی شبانہ روز کوشش سے یہ مشن ترقی کرتا چلا گیا۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کے بعد سب سے بڑی جماعت غانا میں پائی جاتی ہے جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں ترقی ہو رہی ہے۔

غانا میں اس وقت جماعت کے ۴۰ سکول کام کر رہے ہیں۔ اور ۱۶۴ مساجد ہیں۔ دو سو سے زائد مقامات پر جماعتیں قائم ہیں۔ جن کا سالانہ بجٹ دس لاکھ روپے کے قریب ہے۔ انگریزی میں ایک اخبار گائیڈنس ماہنامہ بھی شائع ہوتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سارے ملک میں احمدیہ مشن کا نہایت گہرا اثر ہے۔ اور ملک کے ہر طبقہ کے لوگ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے معترف ہیں۔ چنانچہ ایک موقعہ پر غانا کے ڈپٹی سپیکر نے یہ بیان دیا۔

”یہ امر ہمارے مشاہدہ میں آیا ہے اگر جماعت احمدیہ اسلام کے احیاء اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی جدوجہد نہ کرتی تو اسلام مادیت کے تھپیڑوں میں کبھی کا دب چکا ہوتا۔ میں چشم دید گواہ ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں اسلام دنیا کے مختلف ممالک میں سربلندی حاصل کر رہا ہے اور یہ کہنے میں مبالغہ نہ ہوگا کہ اس دور کی انسانی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہے“۔

سکولوں کا قیام جماعت احمدیہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس کا اعتراف مصر کے ایک صحافی نے مغربی افریقہ کا دورہ کرکے آئے جامعہ الازہر کے ترجمان مجلۃ الازھر کی جولائی ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں الاسلام فی غانا کے عنوان سے یوں کیا۔

ولھم نشاط بارز فی کافۃ النواحی ومدارسھم ناجحۃ بالرغم ان تلامیذھا لا یدینون بمذھبھم جمیعاً۔

یعنی تمام احمدیہ کی سرگرمیاں تمام امور میں انتہائی طور پر کامیاب ہیں۔ اور ان کے مدارس بھی کامیابی سے چل رہے ہیں۔ باوجودیکہ ان مدارس کے تمام طلباء ان کی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے۔

غانا کے ابتدائی مبلغین حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ اور حضرت الحاج حکیم فضل الرحمٰن صاحبؓ اور حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم تھے ۱۹۳۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے خاکسار (نذیر احمد مبشر) کو بھی اس ملک میں بھجوایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبا عرصہ تک اس ملک میں تبلیغ اسلام کی خدمت کا موقعہ ملا۔ ان مبلغین کے علاوہ ذیل میں ان دیگر مبلغین کی فہرست دی جاتی ہے۔ جنہوں نے اس ملک میں کام کیا ہے اور کر رہے ہیں مولوی عبدالخالق صاحب۔ ملک احسان اللہ صاحب۔ مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی۔ مولوی صالح محمد صاحب۔ مولوی عبدالحق انور صاحب چوہدری عطاء اللہ صاحب' مولوی بشارت احمد صاحب بشیر۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب شاہد۔ مولوی عبدالقدیر صاحب۔ مولوی محمد افضل قریشی صاحب۔ ملک خلیل احمد صاحب اختر۔ مولوی فضل الٰہی صاحب انوری۔ مولوی عبدالرشید صاحب رازی۔ مسعود احمد صاحب دہلوی۔ سید سفیر الدین احمد صاحب۔ قریشی فیروز محی الدین صاحب۔ مرزا لطف الرحمٰن صاحب۔ مولوی عبدالمالک صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب۔ مولوی عبدالحمید صاحب۔ منیر احمد صاحب رشید۔ پروفیسر محمد لطیف صاحب۔ سید محمد ہاشم صاحب بخاری مرحوم پروفیسر نذیر احمد صاحب۔ مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری۔ قریشی مبارک احمد صاحب۔ عبدالحکیم صاحب جوزا۔ آجکل مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج ہیں۔ اس ملک میں ان پاکستانی مبلغین کے علاوہ تیس کے قریب افریقن مبلغین بھی تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہیں۔

فینٹی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کروایا جا رہا ہے۔ مقامی طور پر بہت سا لٹریچر دوسری زبانوں میں بھی شائع کیا گیا ہے۔

غانا کے متعلق یہ مختصر امور پیش کرنے کے بعد احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورے کو غیر معمولی طور پر کامیاب و کامران فرمائے اور ادیانِ باطلہ پر اسلام کے غلبہ کے دن قریب سے قریب تر کر دے۔ آمین

ماہوار آمد کا پانچواں حصہ

معیار قربانی بنایا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ تحریک جدید کے بارے میں فرمایا:۔

”حضور رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ تحریک جدید میں ماہوار آمد کا ۱/۵ حصہ دیا جائے۔ اگر دفتر دوم کے مجاہد حضور کی اس خواہش کو پورا کر دیں۔ تو ہمارا اندازہ ہے کہ رقم سات لاکھ نوے ہزار تک پہنچ جائے گی۔“

جملہ افراد جماعت اس بارہ میں اپنی قربانیوں کا محاسبہ فرمائیں۔ اور اگر کمی نظر آئے تو اولین موقعہ پر اس کی تلافی کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے محبوب امام کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔ کہ یہ دعاؤں اور عمل کا زمانہ ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضرورت ہے

ایک ٹیبل مین کی جو کنٹین میں کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کے علاوہ رہائش اور کھانے کی سہولت بھی دی جائے گی۔ امیدوار کو انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔

غلام سرور بٹ منیجر ٹک شاپ ٹی آئی کالج ربوہ

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

قاعدہ یسّرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعے بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔
ھدیہ: قاعدہ کلاں ۷۵ پیسے — قاعدہ خورد ۴۰ پیسے - نوٹ: تاجروں کیلئے معقول کمیشن۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ یسّرنا القرآن - ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے پوتے عزیزم ندیم احمد عمر قریباً ۹ ماہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے دونوں بازو اور کمر سے نیچے دونوں ٹانگیں حرکت کرنے سے رہ گئی ہیں۔ بزرگانِ جماعت اور جملہ احباب جماعت عزیز موصوف کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار خواجہ محمد گل عفی عنہ - محلہ موہن پورہ راولپنڈی)

۲۔ میری اہلیہ کی ایک آنکھ کا اپریشن مورخہ ۱۶/۴/۷۰ کو ہوا ہے۔ احباب جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ منڈی مریدکے - لاہور)

۳۔ عاجز کی اہلیہ صاحبہ سی ایم ایچ کیمبل پور میں بیمار ہیں ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء کو ان کا اپریشن ہوا تھا۔ ابھی تک طبیعت بحال نہیں ہوئی۔ سب بہنوں اور بھائیوں سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار صلاح الدین - کیمبل پور)

۴۔ میری اہلیہ ایک ماہ سے اسہال اور پیچش سے بیمار ہو کر زنانہ سول ہسپتال بنوں میں داخل ہے۔ باوجود علاج معالجہ کے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے۔ احباب سلسلہ سے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ خداوند کریم میری اہلیہ کو جلد از جلد صحتِ کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (محمد امین خان صدر جماعتِ احمدیہ بنوں)

۵۔ مکرم میاں عبد الرفیق صاحب چند دنوں سے پیٹ میں شدید قسم کے درد میں مبتلا ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے ان کی صحتیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(نیاز قطب احمد بٹ - پشاور)

۶۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری اہلیہ صاحبہ کی ایک آنکھ کا میو ہسپتال میں کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد المومن خان کاٹھ گڑھی - ربوہ)

۷۔ مکرم قاضی عبد الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ کی بائیں آنکھ کا اپریشن گنگا رام ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔

(خاکسار محمود احمد قریشی - سمن آباد - لاہور)

برائے توجہ کارکنات لجنہ اماء اللہ

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی زیرِ نگرانی لجنہ کی تاریخ لکھنے کا کام اہم بفضلِ خدا شروع ہو چکا ہے۔ تمام لجنات اپنی پرانی کارکنات کا جائزہ لیں۔ اگر کسی لجنہ میں کوئی ایسی پرانی کارکن ہوں جنہیں لجنہ کے ابتدائی کاموں کا علم ہو اور انہوں نے لجنہ کی کوئی اہم خدمت سرانجام دی ہو تو فوری طور پر حالات مختصراً لکھ کر حضرت سیدہ صدر صاحبہ کے نام دفتر لجنہ میں بھجوا دیں تاکہ لجنہ کی تاریخ میں انہیں شامل کر لیا جائے۔ خصوصاً ۱۹۲۲ء سے لے کر ۱۹۳۵ء تک کے حالات کی ضرورت ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
الفضل خود خرید کر پڑھے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کا

یومِ مسابقت

مورخہ یکم شہادت (اپریل) کو ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کے زیرِ اہتمام پہلے "یومِ مسابقت" کا گولبازار میں ایک دعوتِ عصرانہ کی صورت میں انتظام کیا گیا جس میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب، مکرم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخِ احمدیت کے علاوہ بہت سے احباب نے شرکت کی۔

یہ تقریب ادارہ مذکور کے عملہ کے درمیان حُسنِ کارکردگی کے پہلے سہ ماہی مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنیوالے افسران اور کارکنان میں انعامات اور سندات تقسیم کرنے کے لئے منعقد کی گئی۔

افسران میں مکرم محمد اکرم صاحب محمود سیلز مینیجر نے اوّل پوزیشن حاصل کر کے مبلغ ایک سو روپیہ نقد انعام حاصل کیا اور مکرم محمد معین صاحب اختر پروڈکشن مینیجر نے دوسری پوزیشن لے کر مبلغ پچاس روپیہ نقد انعام حاصل کیا۔ کارکنان میں سے محمد نواز صاحب طارق اوّل آئے اور مظفر احمد صاحب خالد دوم اور علی الترتیب پچاس اور تیس روپے انعام حاصل کیا۔

انعامات اور سندات صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب نے تقسیم فرمائے اور مختصر خطاب میں ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کی ترقی پر اظہارِ مسرت فرمایا۔

تقریب کے آخر میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دلچسپ، مفید اور نہایت شگفتہ انداز میں خطاب فرمایا۔ آپ نے دوسرے اداروں کو بھی اس قسم کی تقاریب منعقد کر کے اپنے کارکنان کی حوصلہ افزائی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کی ترقی کو بطور مثال پیش کرتے ہوئے نوجوانوں کو کاروبار اور تجارت کے میدان میں محنت اور کوشش سے آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلائی اور آخر میں دعا کے ساتھ یہ دلچسپ اور ربوہ میں اپنی نوعیت کی پہلی کاروباری تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

بعد ازاں مہمانوں کو ادارہ کی ڈسپنسری اور دفاتر وغیرہ دکھائے گئے جہاں انکی خدمت میں ادارہ کے لٹریچر اور کچھ ادویات کے نمونے تحفۃً پیش کئے گئے۔

مظہر سلیم ملک کیشیئر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

انعامات ملنے کی خوشی میں

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جن طالبات کو انعامات ملے ہیں اس خوشی میں انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرونِ پاکستان کے فنڈ میں حصہ لیا ہے ان کی فہرست حسبِ ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیشہ انہیں اپنے خاص انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین

۲۹۔ عزیزہ امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ بنت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ربوہ ... — ۵۰

۳۰۔ " امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ " " " " ... — ۱۰

۳۱۔ " حمیدہ قدسیہ صاحبہ بنت محترم مولانا ظہور حسین صاحب سابق مبلغ روس و بخارا - ربوہ } ... — ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے ۱۵ نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

تریاق سلیمانی
ہیضہ تبخیر معدہ، بدہضمی
اسہال اور قے کا فوری علاج
قیمت ایک ڈبیہ دو روپے۔ چھ روپے
المشار دواخانہ گول بازار ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے۔
(مینیجر)

حبِ اٹھرا
مرض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰ روپے فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
و
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

حبِ جند
بیش قیمت اجزاء کا مرکب
چند روزہ استعمال سے کایا پلٹ جاتی ہے
دل و دماغ اور اعصاب پر یکساں اثر ڈال کر نئی زندگی پیدا کرنے میں اکسیر ہے۔ نیند کے اڑ جانے۔ مالیخولیا وہم خوف اور سر چکرانے نیز عورتوں کو ہسٹریا کی مرض میں لاجواب۔
قیمت ۸۰ گولی ۲۵ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

سیمنٹ بلاک
ربوہ میں مکانات کو کلر کے بداثر سے محفوظ رکھنے کا مؤثر طریق صرف یہی ہے کہ مکان سیمنٹ بلاک سے بنایا جائے
کفایت بھی رہے گی۔
غوری کنسٹرکشنز
دار الصدر غربی۔ الف۔ ربوہ

تبلیغی وعلمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔ (سالانہ چندہ صرف ۶ روپے)
(مینیجر)

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،
سٹار ٹمبر سٹور۔ ۹ فیروز پور روڈ۔ لاہور

ضرورت سرمایہ
چالو حالت میں لمیٹڈ ادارہ کو
کاروبار میں توسیع کے لئے منافع پر!
سرمایہ درکار ہے
خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں
م۔ معرفت مینیجر الفضل ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور گپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوش نما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

بواسیر خونی و بادی
جملہ تکالیف کے لئے ہمارا تسلی بخش مکمل کورس
نیو بواسیر کورس قیمت ۸/
استعمال کریں، درد، جلن، خارش دور کر کے مسّوں کو ختم کرتا ہے
تیار کردہ شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۷۰-۱۹۶۹ء کے بجٹ ارسال فرمائیں

سال ۷۰-۶۹ کے بجٹ ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے وصول نہیں ہوئے۔ تمام ایسی مجالس کے قائدین سے التماس ہے کہ اپنی اولین فرصت میں اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص فرما کر مرکز کو ارسال فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ اپنا جائزہ لیں۔

ماہ اپریل خدام الاحمدیہ کے سال کا چھٹا ماہ ہے تمام قائدین کو جائزہ لینا چاہیئے کہ ماہ اپریل میں ان کا بجٹ ½ ضرور ادا ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ سال کے آخر پر مجلس کو پورا بجٹ ادا کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ تمام رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امانت تحریک جدید ربوہ
کا فون نمبر
احباب کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر ۶۳ ہے احباب نوٹ فرما لیں
(افسر امانت تحریک جدید)

مرغی خانہ کھولنے کے لئے
متواتر انڈے دینے والی بہترین اٹھ گھارن نسل کے یک روزہ چوزے
خلیل پولٹری فارم۔ ربوہ
سے حاصل کریں ریٹ یک روزہ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ
تین ہفتہ کی پٹھیاں ۲۴۰ روپے سینکڑہ
تین ہفتہ کے مرغ ۸۰ روپے سینکڑہ
(مینیجر)

تبخیر معدہ، پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۳۴/۲ گول کچہری بازار لائل پور

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۶ تا ۲۲ ماہ شہادت ۱۳۴۹ ہش

۱۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل مغربی افریقہ کا تبلیغی دورہ فرما رہے ہیں گزشتہ ہفتے کے دوران حضور نے ۱۱ تا ۱۸ شہادت نائیجیریا کے مختلف مقامات کا دورہ فرمایا۔ اب ۱۸ شہادت سے حضور گھانا کے دارالحکومت اکرا میں قیام فرما ہیں۔ وہاں سے موصولہ اطلاعات کے بموجب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت نیز حضور کے اس تاریخی دورہ کی کامیابی اور اس کے مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ ۱۱ شہادت کو نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں حضور کے ورود مسعود پر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کے ہزاروں احباب نے ہوائی مستقر پر پہنچ کر اپنے آقا ایدہ اللہ کا نہایت پرجوش و پرتپاک والہانہ استقبال کیا۔ بعد میں جماعت احمدیہ لیگوس کی طرف سے ایک وسیع استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں، حکومت نائیجیریا کے اعلیٰ افسران نامور مسلم زعماء اور کثیر التعداد روسائے شہر نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ احباب جماعتِ نائیجیریا بھی اس موقع پر اپنے جان و مال سے عزیز آقا ایدہ اللہ کے ساتھ ملاقات کے شرف سے مشرف ہوئے اور اس طرح اپنی دیرینہ آرزوؤں کے پورا ہونے پر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لائے۔

اگلے روز (۱۲ اپریل کو) نائیجیریا کی عدالت عالیہ کے جج مسٹر جسٹس عبدالرحیم بکری (جو نہایت مخلص احمدی ہیں) نے حضور کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ظہرانہ کا اہتمام کیا۔ اس میں نائیجیریا کی نامور شخصیتیں اور اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ بعد ازاں حضور نے نائیجیریا کے مشہور شہر ایجیبواوڈے تشریف لے جا کر وہاں ایک عالی شان مسجد کا افتتاح فرمایا جو ۳۵ ہزار پونڈ کی لاگت سے بن کر تیار ہوئی ہے اور اس شہر میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر کی گئی تیسری مسجد ہے۔ افتتاح کی تقریب میں قریباً تین ہزار احباب نے شرکت کر کے حضور کا شایان شان طریق پر والہانہ استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور اسی شام لیگوس واپس تشریف لے آئے۔

اگلے روز حضور ایدہ اللہ نے نائیجیریا کے سربراہ مملکت جنرل گوون سے ملاقات فرمائی۔ جماعت احمدیہ سکولوں اور ڈسپنسریوں کے قیام کے ذریعہ اہل نائیجیریا کی جو گرانقدر خدمات انجام دے رہی ہے۔ ملاقات کے دوران سربراہ مملکت نے ان کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ اور انہیں بہت سراہا بعد میں حضور لیگوس سے بذریعہ موٹر کار نائیجیریا کے دوسرے بڑے شہر جو تعلیم کا ایک نہایت اہم مرکز ہے اور ابادان کے نام سے موسوم ہے تشریف لے گئے۔ وہاں حضور نے پانچ ہزار دانشوروں، اہل علم دوستوں اور دیگر معززین شہر کے ایک اجتماع سے خطاب فرمایا۔ حضور کا یہ خطاب بہت بصیرت افروز اور ولولہ انگیز تھا۔ حضور اسی روز شام کو لیگوس واپس تشریف لے آئے۔

حضور نے بذریعہ ہوائی جہاز شمالی نائیجیریا کے شہر کانو بھی تشریف لے جانا تھا لیکن موسم کے خراب اور ہوائی سفر کے لئے ناساز گار ہونے کی وجہ سے کانو کا دورہ منسوخ کر دیا گیا۔ ۱۶ شہادت کو حضور نے جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے نمائندگان کرام کو شرف ملاقات بخشا اور ان سے جماعت کے تعلیمی اداروں اور طبی امداد کے مراکز میں مزید وسعت پیدا کرنے کے بارہ میں تبادلۂ خیالات فرمایا۔ ۱۷ اپریل کو حضور نے ایک پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں سے گفتگو فرمائی۔ دوران گفتگو حضور نے دو اہم امور یعنی انسانی شرف اور اقتصادی مسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس بارہ میں اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم کو وضاحت سے پیش فرمایا۔ ۱۸ شہادت کو حضور نائیجیریا کا دورہ کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد لیگوس سے بذریعہ ہوائی جہاز گھانا کے دارالحکومت اکرا تشریف لے گئے۔

۳۔ ۱۸ ماہ شہادت کو اکرا کے ہوائی مستقر پر (جہاں حضور ۱۱ بجے قبل دوپہر ورود فرما ہوئے) گھانا کے کونے کونے سے آئے ہوئے دس ہزار احمدی احباب نے حضور کا نہایت والہانہ انداز میں پرجوش و پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اپنے آقا کے دیدار کا شرف میسر آنے پر گھانا کے ہزاروں احباب خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ ان پر وارفتگی کا عالم طاری تھا۔ اور وہ فرط مسرت سے جھوم رہے تھے۔ حضور کا استقبال کرنے والوں میں مملکت گھانا کے بعض وزراء، اعلیٰ حکام و افسران، نامور و ممتاز شخصیتیں اور کثیر التعداد دیگر معززین شہر شامل تھے۔ حضور احباب کے جوش و خروش اور مسرت و شادمانی کے والہانہ اظہار سے بہت متاثر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بجا لاتے ہوئے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ حضور آج کل گھانا میں قیام فرما ہیں۔ حضور جب سے مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ پر روانہ ہوئے ہیں پاکستان کے احباب جماعت کے نام متعدد بار محبت بھرے سلام کا تحفہ ارسال فرما چکے ہیں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو اطلاع بھی موصول ہوتی ہے۔ اس میں حضور کی طرف سے اپنے مخلص و فدائی احباب کے نام سلام اور دعا کا تحفہ ضرور ہوتا ہے۔

۴۔ ربوہ میں ۱۷ شہادت کو نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ الانفال کی ابتدائی پانچ آیات کی تفسیر بیان کر کے دنیا میں توحید کے قیام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ خطبہ ثانیہ میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تاریخی سفر افریقہ کی غیر معمولی کامیابی کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرنے اور کرتے چلے جانے کی پرزور تحریک فرمائی۔ نیز احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ ان ایام میں خاص التزام کے ساتھ الفضل کا مطالعہ کریں کیونکہ آج کل حضور کے سفر افریقہ کی رپورٹیں شائع ہو رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ رپورٹیں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایسے ایمان افروز واقعات اور تازہ بتازہ نشانات پر مشتمل ہوتی ہیں کہ ان کے مطالعہ سے ایمان کو ایک نئی تازگی اور پختگی حاصل ہوتی ہے اور دعاؤں کی طرف خاص توجہ ہوتی ہے آپ نے تحریک فرمائی کہ ان ایام میں جب کہ حضور افریقی ممالک کا تبلیغی دورہ فرما رہے ہیں۔ احباب خشوع و خضوع کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ اور حضور خیر و عافیت کے ساتھ کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔ آمین

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کر سکے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن کے قواعد کے مطابق مفت علاج۔ رخصتوں۔ پنشن۔ پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی انجمن احمدیہ کے ذریعہ مع نقول سرٹیفکیٹ ارسال فرما جلد بھجوائیں۔

ناظر دیوان
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷